کس طرح چھنکے مری سروس کی پائل دوستو

ہو سکا وہ مُرتشی ہم سے نہ قائل دوستو
گم ہی کرڈالی ہماری اس نے فائل دوستو
جیب بھی خالی ہے اپنی اور سفارش بھی نہیں
کس طرح چھنکے مری سروس کی پائل دوستو
کس طرح میں افسرِ اعلیٰ سے جا کر مل سکوں
راہ میں ہیں سینکڑوں کہسار حائل دوستو

بعد میں لیتے ہیں اب ڈاکو تلاشی جیب کی
پہلے خنجر مار کر کرتے ہیں گھائل دوستو
اپنے ووٹوں سے ملا ہے جن کو یہ اعلیٰ مقام
اُن کے در پر ہم کھڑے ہیں بن کے سائل دوستو
پھر اسی حلقے میں شائد وہ لڑیں گے انتخاب
ہو رہے ہیں رفتہ رفتہ پھر وہ مائل دوستو
ہے رہِ انصاف میں حائل وکیلوں کا وجود
کہہ رہا ہوں سن کے میں جھوٹے دلائل دوستو
آج بھی اس پان سے کرتا ہوں میں اتنا ہی پیار
دانت کرڈالے ہیں گو میرے "سپائل" دوستو
مار ڈالا کثرتِ اولاد نے تائب اسے
دے گیا ہم کو وہ اپنے بھی مسائل دوستو

پروفیسر محمد اکرام تائب
عارف والا